© rasailojaraid.com

دیارِ غیر میں اپنوں کے درمیان، حافظ محمد ادریس۔ ناشر: مکتبہ معارف اسلامی، منصورہ، لاہور-۵۴۷۹۰۔ فون: ۳۵۴۳۲۴۱۹-۰۴۲۔ صفحات: ۲۴۰۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

یہ حافظ محمد ادریس صاحب کا تیسرا سفرنامہ ہے جس میں انھوں نے اپنے سابقہ اسفارِ برطانیہ کی کچھ جھلکیاں اور واقعات بھی شامل کردیے ہیں (مثلاً: مانچسٹر ہوائی اڈے پر کسی سابقہ سفر میں پیش آمدہ واقعہ جو دل چسپ ہے اور پاکستانیوں سے بُغض رکھنے والے بھارتیوں کی متعصب ذہنیت کی مثال بھی ہے)۔ موصوف نے یہ سفر جولائی اگست ۲۰۱۱ء میں کیا تھا۔ اس کے کچھ حصے ہفت روزہ ایشیا میں شائع ہوتے رہے، اب کچھ ترمیم اور تبدیلیوں کے ساتھ اسے کتابی شکل دی گئی ہے۔ ایک ماہ پانچ دن کے اس سفر میں حافظ صاحب نے مانچسٹر، لنکاشائر، لندن، راچڈیل، کیتھلے، بریڈفورڈ، لیڈز، بلیک برن، لوٹن، برنلے، نیلسن، مڈلینڈ، پیٹربرا، وال سال اور برمنگھم میں احباب اور عزیزوں سے ملاقاتیں کیں، خطبے دیے اور تقریریں کیں۔ حافظ صاحب کا مشاہدہ قابلِ داد ہے۔ انھوں معمولی جزئیات تک کا ذکر کردیا ہے۔

جدید ایجادات نے روے زمین کی طنابیں اس طور کھینچ دی ہیں اور انٹرنیٹ نے ہر چیز کو اس قدر طشت از بام کردیا ہے کہ کوئی بات نئی انوکھی معلوم نہیں ہوتی۔ حافظ صاحب نے اس سفر میں ظاہر کی آنکھ سے بھی تماشا دیکھا اور دل کی آنکھ بھی کھلی رکھی۔ یوں ظاہری و باطنی مشاہدات قلم بند کیے مگر ان کے سفرنامے میں ابن بطوطہ کے بیان کردہ عجائبات قسم کی کوئی چیز نہیں ملے گی جو قاری کو حیران کرے۔ البتہ ان کے مشاہدات قارئین کے لیے معلومات کا سامان ضرور فراہم کرتے ہیں۔ حافظ صاحب یوکے اسلامک مشن کی دعوت پر برطانیہ گئے تھے۔ مختلف شہروں میں مشن کے پروگراموں میں شریک رہے۔ سامعین کو رہنمائی دی۔ ان کے سوالوں کے جواب دے کر انھیں مطمئن کیا۔ اس سفرنامے سے برطانیہ میں مشن کی سرگرمیوں، اجتماعات اور اثرات کا پتا چلتا ہے اور مشن کے ارکان اور مسافرنواز احباب کے محبت آمیز سلوک کی تفصیل معلوم ہوتی ہے۔ اس تفصیل میں دعوتوں، عصرانوں اور ضیافتوں کا ذکر بھی آگیا ہے۔

اگر کوئی شخص برطانیہ جارہا ہو خصوصاً پہلی بار، تو اس کے لیے یہ کتاب ایک اچھا رہنما (گائیڈ بک) بھی ہے۔ مسجد ابراہیم برنلے کے امام اور خطیب مولانا محمد اقبال کے بقول ''یہ سفرنامہ

© rasailojaraid.com